Patrick T. Evan Interview for the Daily news KHABRAIN

عالمی ادارہ خوراک و زراعت

پاکستان کا زرعی نظام جدید سائنسی خطوط پر لانے کی کوشش کر رہے ہیں

اقوام متحدہ کا خوراک وزراعت کا ادارہ پاکستان میں 75 سال سے کام کررہا ہے، پاکستان خوراک پیدا کرنے والا دنیا کا آٹھواں بڑا ملک ہے: پیٹرک ٹی ایوان

پاکستان میں دنیا کی بہترین کھجور پیدا کی جاسکتی ہے، ایف اے او کسانوں کو تعلیم مہیا کررہا ہے: ''خبریں'' کو انٹرویو

اسلام آباد (انٹرویو: شمیم مسیح، عکاسی: ساجد رشید) پاکستان میں اقوام متحدہ کے ادارے خوراک وزراعت

باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 29

اسلام آباد: اقوام متحدہ کے ادارے خوراک وزراعت کے نمائندہ پیٹرک ٹی ایوان کے خبریں کو انٹرویو دیتے ہوئے مختلف انداز۔

بقیہ نمبر 29

پیٹرک ٹی ایوان

FAO کے نمائندے پیٹرک ٹی ایوان Patrick T. Evans کا کہنا ہے کہ اقوام متحدہ کے ادارے خوراک وزراعت نے آزادی کے تین ہفتے بعد پاکستان کے ساتھ کام شروع کردیا تھا۔ یوں خوراک وزراعت کا ادارے پاکستان میں 75 سال سے کام کررہا ہے۔ پاکستان میں آبادی بہت تیزی کے ساتھ بڑھ رہی ہے مگر زرعی ملک ہونے کی وجہ سے پاکستان نہ صرف اپنی ضرورت سے زائد خوراک پیدا کررہا ہے بلکہ دوسرے ممالک کو برآمد بھی کررہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان خوراک پیدا کرنے والا دنیا کا آٹھواں بڑا ملک ہے۔ گندم کی پیداوار میں ساتویں، دودھ کی پیداوار میں پانچواں، آم پیدا کرنے میں پانچواں اور کپاس کی پیداوار میں پاکستان دنیا کا چوتھا بڑا ملک ہے۔ پاکستان کا کسان جدید سہولتوں سے واقف نہ ہونے کے باوجود اور بہت سے چیلنجز کے باوجود خوراک کی بہت سی مقدار پیدا کررہا ہے۔ ایف اے او پاکستان میں زرعی پیداوار میں بہتری اور زیادہ سے زیادہ خوراک کے حصول کیلئے زرعی نظام کو جدید سائنس خطوط پر استوار کرنے کیلئے کام کررہا ہے۔ فی ایکڑ زیادہ سے زیادہ پیداوار حاصل کرنے کیلئے زرعی نظام کو جدید آلات اور کھادوں کا بروقت استعمال کیلئے ایف اے او کسانوں کو تعلیم مہیا کررہا ہے۔ پانی کی مناسب وقت پر فراہمی زرعی پیداوار کے بڑھانے میں مددگار ثابت ہوسکتی ہے۔ صوبہ خیبرپختونخواہ اور بلوچستان میں لائیو سٹاک کی مناسب پیداوار اور دیکھ بھال کیلئے صوبائی حکومتوں کے ساتھ ملکر کام کررہے ہیں۔ بلوچستان میں سیب اور سندھ کے علاقوں میں کھجور کی پیداوار کو بڑھانے کیلئے اقدامات کرنے کی ضرورت ہے کیونکہ پاکستان میں دنیا کی بہترین کھجور پیدا کی جاسکتی ہے۔ پیٹرک کا کہنا تھا کہ بلوچستان کے ساحلوں پر بڑی ''مقدار میں'' دنیا کی مہنگی ترین مچھلی محفوظ نہ ہونے کی وجہ سے ضائع ہوجاتی ہے۔ ان خیالات کا اظہار ایف اے او کے پاکستان کے نمائندے پیٹرک ٹی ایوان نے خبریں کو دیے گئے خصوصی انٹرویو کے دوران کیا۔ انہوں نے بتایا کہ اقوام متحدہ کے ادارہ برائے خوراک وزراعت (ایف اے او) حکومت کے ساتھ ملکر پاکستان میں زرعی اراضی کو زرخیز بنانے سے متعلق سرکاری اور نجی شعبے کے تکنیکی ماہرین کے ذریعے کاشتکاروں کیلئے کھاد کے استعمال کی افادیت کو بہتر بنانے کیلئے کوشش کررہا ہے۔ زمین کی زرخیزی کو بہتر بنانے اور پاکستان کے کاشتکاروں کی پیداواری صلاحیت میں اضافے کیلئے مناسب انتظام انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ ایسے بہت سے باکفایت اور آسان طریقے موجود ہیں جنہیں پاکستانی کاشتکار اختیار کرسکتے ہیں۔ جس کے تحت کاشتکار کھاد کے استعمال کیلئے چار طریقے اختیار کرتے ہوئے کھاد کی درست قسم، درست وقت، اور درست مقام کا تعین کرسکتا ہے۔ ان چاروں طریقوں کو اختیار کرکے کاشتکار اپنے لاگت کم اور پیداوار بڑھا سکتا ہے۔ جس سے انکی منافع اور بہتری آئے گی اور کھاد کے زائد استعمال سے ہونے والے ماحولیاتی نقصانات کو بھی کم کیا جاسکے گا۔ ایف اے او کے قومی نمائندے نے بتایا کہ پاکستان کی معیشت میں زراعت کے شعبے کو کلیدی اہمیت حاصل ہے۔ جس کا خام ملکی پیداوار میں 21 فی صد ہے اور یہ شعبہ کروڑوں لوگوں کو روزگار فراہم کررہا ہے۔ اقوام متحدہ کا ادارہ برائے خوراک و زراعت زرعی پیداوار کی صلاحیت میں بہتری، معاشی اہداف کے حصول اور غذائی سلامتی کی ضروریات کو پورا کرنے میں معاونت کے ذریعے پاکستان کی زرعی شعبے کے ساتھ تعاون فراہم کررہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بہت سے چیلنجز کے باوجود پاکستان میں زراعت کا شعبہ خوراک کی ضروریات پوری کررہا ہے۔ نہری نظام کے بارے میں بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اگرچہ پاکستان میں زراعت کا انحصار نہری نظام پر ہے مگر اس نظام کو مزید بہتر کرنے کیلئے حکومت کے ساتھ مشاورت جاری ہے۔ لائیو سٹاک کے شعبے پر توجہ دینے کے ساتھ ساتھ جنگلات کی طرف توجہ دینے کی اشد ضرورت ہے اگر جنگلات کے محکمے میں بہتر لائی جائے تو صوبہ خیبر پختونخواہ اور بلوچستان سے 170 ملین جانور قدرتی خوراک حاصل کرسکتے ہیں۔ پیٹرک ٹی ایوان نے بتایا کہ پاکستانی مصنوعات کی دنیا میں بڑی مانگ ہے، پاکستان کو باسمتی چاول، آم کیلئے مزید منڈیاں تلاش کرنے کی ضرورت ہے تاکہ ملک کی آمدنی میں زرمبادلہ میں اضافہ کیا جاسکے۔ بلوچستان میں بھیڑوں کی پیداوار بڑھانے کیلئے پانچ موبائل یونٹ کام کررہے ہیں اس کے علاوہ بنوں میں بھی بھیڑوں کی افزائش کیلئے حکومت کے ساتھ تعاون فراہم کررہے ہیں۔ آئی ڈی پیز کے بارے میں بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ آئندہ چھ ماہ کیلئے انکی خوراک کا بندوبست کردیا گیا۔ اور ورلڈ بنک کے ساتھ ملکر کوشش کررہے ہیں کہ اکتوبر، نومبر تک اپنے علاقوں میں واپس جاکر کام کرسکیں۔ انہوں نے بتایا کہ ایف اے او کی کوشش ہے کہ آئی ڈی پیز کو بیج مہیا کرے تاکہ یہ اپنے علاقوں میں جاکر فصلیں کاشت کرسکیں۔